تحفظِ حقوق اطفال کمیشن ایکٹ، 2005

(نمبر 4 بابت 2006)

(20 / جنوری، 2006)

ایکٹ تاکہ حقوق اطفال کے لیے قومی کمیشن اور ریاستی کمیشنوں اور اطفال کے خلاف جرائیم اور حقوق اطفال کی خلاف ورزی کی فوری سماعت فراہم کرنے کے لیے اطفال کی عدالتوں کے قیام اور ان سے منسلک یا ضمنی امور کے لیے توضیع کی جائے۔

چوں کہ بھارت نے اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی اجلاس میں 1990 میں شرکت کی تھی جس نے اطفال کی بقاء، تحفظ اور ترقی پر ایک اقرار نامہ تسلیم کیا تھا؛

اور چوں کہ بھارت نے بھی 11 / دسمبر 1992 کو حقوق اطفال پر کنونشن کو منظور کیا تھا؛

اور چوں کہ حقوق اطفال پر کنونشن ایک بین الاقوامی عہد نامہ ہے جو دستخط کنندہ ریاستوں پر لازمی بناتا ہے کہ وہ کنونشن میں مصرحہ تحفظِ حقوق اطفال کے لیے تمام ضروری اقدامات کریں؛

اور چوں کہ تحفظِ حقوق اطفال کو یقینی بنانے کی خاطر حکومت نے جو تازہ اقدامات اطفال کے لیے اٹھائے ہیں ان میں سے ایک قومی چارٹر برائے اطفال 2003 کی قبولیت ہے؛

اور چوں کہ اطفال پر مئی 2002 میں منعقدہ اقوام متحدہ جنرل اسمبلی کے خصوصی اجلاس نے ایک ماخوذ دستاویز بعنوان ''اطفال کے لیے موزوں دنیا'' اختیار کیا تھا جس میں رواں دہائی کے لیے ممبر ممالک کے ذریعے نشانوں، مقاصِد، حکمت عملیوں اور کارروائیوں پر کیے جانے والے اقدامات درج ہیں؛

اور چوں کہ یہ قرین مصلحت ہے کہ اس سلسلے میں حکومت کے ذریعے اختیار کی گئی حکمت عملیوں، اطفال کے حقوق پر کنونشن میں مقررہ معیار اور تمام دیگر متعلقہ بین الاقوامی دستاویزات کو موثر بنانے کے لیے اطفال سے متعلق ایک قانون وضع کیا جائے۔

پارلیمنٹ جمہوریہ بھارت کے چھپنویں سال میں حسبِ ذیل قانون وضع کرتی ہے:-

باب I

ابتدائیہ

مختصر نام وسعت اور نفاذ۔

1-(1)اس ایکٹ کوتحفظ حقوق اطفال کمیشن ایکٹ،2005 کہا جائے گا؛

(2)یہ ماسوائے جموں وکشمیر کے پورے بھارت سے متعلق ہوگا۔

(3)یہ ایسی تاریخ☆ پرنافذ العمل ہوگا جیسا کہ مرکزی حکومت سرکاری گزٹ میں اطلاع نامہ کے ذریعے مقرر کرے۔

تعریفات۔

2-اس ایکٹ میں جب تک کہ سیاق عبارت سے دیگر طور پر مطلوب نہ ہو —

(الف)''چیر پرسن'' سے کمیشن یا ریاستی کمیشن،جیسی بھی صورت ہو،کا چیر پرسن مراد ہے؛

(ب)''حقوق اطفال'' میں 20؍نومبر،1989 کو اقوام متحدہ کے حقوق اطفال پر کنونشن میں اختیار کئے گئے حقوق اطفال جن کی 11؍دسمبر،1992 کو بھارت کی حکومت نے توثیق کی تھی،شامل ہیں؛

(ج)''کمیشن'' سے مراد دفعہ 3 کے تحت تشکیل دیا گیا تحفظ حقوق اطفال قومی کمیشن ہے؛

(د)''رکن'' سے مراد کمیشن یا رستی کمیشن،جیسی بھی صورت ہو،اکا کوئی رُکن ہے اوراس میں چیر پرسن شامل ہے؛

(ہ)''اطلاع نامہ'' سے مراد سرکاری گزٹ میں شائع کیا گیا اطلاع نامہ ہے؛

(و)''مقررہ'' سے اس ایکٹ کے تحت بنائے گئے قواعد سے مقررہ مراد ہے؛

(ز)''ریاستی کمیشن'' سے دفعہ 17 کے تحت تشکیل دیا گیا تحفظِ حقوق اطفال ریاستی کمیشن مراد ہے۔

باب II

تحفظِ حقوق اطفال قومی کمیشن

تحفظ حقوق اطفال قومی کمیشن کی تشکیل۔

3-(1)مرکزی حکومت،اطلاع نامہ کے ذریعے ایک جماعت تشکیل دے گی جسے تحفظِ حقوق اطفال قومی کمیشن کہا جائے گا تا کہ وہ اس ایکٹ کے تحت اسے تفویض کئے گئے اختیارات کا استعمال کرے اور اسے سونپے گئے کارہائے منصبی انجام دے۔

(2)کمیشن مندرجہ ذیل ارکان پر مشتمل ہوگا،یعنی:-

(الف)ایک چیر پرسن،جو ممتاز شخص ہو اور جس نے اطفال کی بہبودی کو فروغ دینے کے لیے غیر معمولی کام کیا ہو؛اور

(ب)مندرجہ ذیل شعبوں میں امتیاز،قابلیت،یکجہتی،رتبہ اور تجربہ رکھنے والے اشخاص میں سے مرکزی حکومت کے ذریعے چھ ارکان،جن میں کم سے کم دو خواتین ہوں گی،منتخب کئے جائیں گے؛—

(i)تعلیم؛

(ii)صحت اطفال،نگہداشت،بہبود یا ترقی اطفال؛

☆ 15؍فروری،2007 سے نافذ۔

(iii) انصاف کم سن یا نظر انداز کیئے گئے یا حاشیہ پر رکھے گئے اطفال کی نگہداشت یا معذور اطفال؛

(iv) بچہ مزدوری کا خاتمہ یا مصیبت میں اطفال؛

(v) اطفال کا علم نفسیات یا علم سماجیات؛

(vi) اطفال سے متعلق قوانین۔

(3) کمیشن کا دفتر دہلی میں ہوگا۔

چیر پرسن یا اراکین کی تقرری۔

4- مرکزی حکومت، اطلاع نامے کے ذریعے چیر پرسن اور دیگر ارکان مقرر کرے گی:

لیکن شرط یہ ہے کہ چیر پرسن کو خواتین اور بچہ بہبودی کی وزارت یا محکمہ کے انچارج وزیر کی زیر صدارت میں مرکزی حکومت کے ذریعے تشکیل دی گئی تین رُکنی منتخبہ کمیٹی کی سفارشات پر مقرر کیا جائے گا۔

چیر پرسن اور اراکین کی میعاد عہدہ اور شرائط ملازمت۔

5-(1) چیر پرسن اور ہر رُکن اس حیثیت سے اپنا عہدہ سنبھالنے کی تاریخ سے تین سال کی مدت کے لیے عہدے پر رہے گا:

لیکن شرط یہ ہے کہ کوئی بھی چیر پرسن یا رُکن دوبار سے زیادہ کے لیے عہدے پر فائز نہیں رہے گا:

مزید شرط یہ ہے کہ کوئی بھی چیر پرسن یا کوئی دیگر رُکن:-

(الف) چیر پرسن کی صورت میں، 65 سال کی عمر پانے کے بعد؛

(ب) رُکن کی صورت میں، 60 سال کی عمر پانے کے بعد؛

اس حیثیت سے اپنے عہدے پر نہیں رہے گا۔

(2) چیر پرسن یا کوئی رُکن مرکزی حکومت کے نام دستخطی تحریر کے ذریعے کسی بھی وقت اپنے عہدے سے استعفیٰ دے سکے گا۔

چیر پرسن اور اراکین کے مشاہرے اور الاؤنس۔

6- چیر پرسن اور اراکین کو واجب الادا مشاہرے اور الاؤنس اور ان کی دیگر قیود اور شرائط ملازمت ایسی ہوں گی جیسا کہ مرکزی حکومت کے ذریعے مقرر کیئے جائیں:

لیکن شرط یہ ہے کہ نہ تو چیر پرسن اور نہ کسی رُکن کے مشاہرے اور الاؤنس اور نہ ہی اُن کی دیگر قیود اور شرایط ملازمت میں، جیسی کہ صورت ہو، اُن کی تقرری کے بعد ان کو نقصان پہنچاتے ہوئے تبدیلی کی جائے گی۔

عہدے سے ہٹایا جانا۔

7-(1) ضمن (2) کی توضیعات کے تابع چیر پرسن کو مرکزی حکومت کے ایک حکم نامہ کے ذریعے ثابت کی گئی بد اخلاقی یا نا قابلیت کی بنیاد پر اس کے عہدے سے ہٹایا جا سکے گا۔

(2) ضمن (1) میں مندرج کسی امر کے باوجود مرکزی حکومت حکم نامے کے ذریعے چیر پرسن یا کسی دیگر رُکن کو ان کے عہدے سے ہٹا سکے گی اگر چیر پرسن یا ایسا دیگر رُکن، جیسی کہ صورت ہو ——

(الف) دیوالیہ قرار دیا گیا ہو؛ یا

(ب) اپنی میعادِ عہدہ کے دوران اپنے عہدے کے علاوہ کسی با تنخواہ ملازمت میں مامور ہو گیا ہو؛ یا

(ج) کام کرنے سے انکار کرے یا کام کرنے کے قابل نہ رہے؛ یا

(د) فاتر العقل ہو اور کسی مجاز عدالت نے ایسا قرار دیا ہو؛ یا

(ہ) اپنے عہدے کا اتنا بے جا استعمال کیا ہو کہ اس کا اپنے عہدے پر برقرار رہنا مفاد عامہ کے لیے نقصان دہ ثابت ہو جائے؛ یا

(و) کسی ایسے جرم کے لیے سزایاب ہوا ہو اور اسے سزائے قید دی گئی ہو، جس میں مرکزی حکومت کی رائے میں اخلاقی گراوٹ شامل ہو؛ یا

(ز) کمیشن سے غیر حاضری کی رخصت حاصل کئے بغیر ہی تین متواتر اجلاسوں سے غیر حاضر رہا ہو۔

(3) اس دفعہ کے تحت کسی بھی شخص کو ہٹایا نہیں جائے گا جب تک کہ اُسے اس معاملے میں سماعت کا موقعہ نہیں دیا گیا ہو۔

چیر پرسن یا رکن کے ذریعے عہدہ خالی کرنا۔

8-اگر چیر پرسن یا، جیسی بھی صورت ہو، کوئی رُکن، —

(الف) دفعہ 7 میں متذکرہ کسی نااہلیت کے تابع آتا ہے؛ یا

(ب) دفعہ 5 کے ضمن (2) کے تحت اپنا استعفیٰ دیتا ہے،

تو اس کے نتیجے میں اس کا عہدہ خالی ہو جائے گا۔

(2) اگر چیر پرسن یا رُکن کے عہدہ میں کوئی اتفاق خالی اسامی، چاہے اس کی موت، استعفیٰ یا دوسرے طریقے سے واقع ہو جائے تو ایسی اسامی، دفعہ 4 کی توضیعات کی مطابقت میں نوّے دنوں کی مدت کے اندر نئی تقرری کے ذریعے پر کی جائے گی اور تقرر کیا گیا ایسا شخص اس باقی ماندہ مدت کے لیے عہدے پر فائز رہے گا، جس کے لیے چیر پرسن یا رکن، جیسی کہ صورت ہو، جس کی جگہ وہ اس طرح مقرر کیا گیا ہو، عہدے پر فائز رہا ہوتا۔

خالی اسامیوں وغیرہ کی وجہ سے کمیشن کی کارروائی ناجائز نہ ہوگی۔

9- کمیشن کا کوئی فعل یا کارروائی محض، —

(الف) کسی خالی اسامی، یا اس کی تشکیل میں کسی نقص؛ یا

(ب) چیر پرسن یا کسی رُکن کی حیثیت سے کسی شخص کی تقرری میں کسی نقص؛ یا

(ج) کمیشن کے طریقہ کار میں کسی بے ضابطگی جس میں معاملے کی حقیقی کیفیت اثر انداز نہ ہو،

کی وجہ سے کالعدم نہ ہوگی۔

کام کاج کرنے کے لیے طریقۂ کار۔

10-(1) کمیشن باقاعدگی سے اپنے دفتر میں ایسے وقت پر جیسا کہ چیر پرسن موزوں سمجھے، اجلاس کرے گا، لیکن اس کے آخری اور آنے والے اجلاس میں تین مہینوں کا وقفہ نہیں ہوگا۔

(2) اس میں تمام فیصلے اکثریت سے کئے جائیں گے:

لیکن شرط یہ ہے کہ ووٹوں کی مساوی صورت میں چیر پرسن یا اس کی غیر حاضری میں صدارت کرنے والے شخص کو دوسرا یا فیصلہ کن ووٹ حاصل ہوگا اور وہ اس کا استعمال کرے گا۔

(3) اگر چیر پرسن کسی وجہ سے کمیشن کے اجلاس میں حاضر ہونے سے قاصر رہے تو اجلاس میں موجود ارکان کے ذریعے اپنے میں سے منتخب کوئی رُکن صدارت کرے گا۔

(4) کمیشن اجلاس میں اپنے کام کاج کرنے کے طریقہ کار کے ایسے قواعد کا لحاظ رکھے گا، جس میں ایسے اجلاس کا کورم شامل ہے، جیسا کہ مرکزی حکومت مقرر کرے۔

(5) کمیشن کے تمام احکامات اور فیصلوں کی توثیق رُکن سیکریٹری یا کمیشن کا ایسا دیگر افسر کرے گا جسے رکن سکریٹری نے اس بارے میں باضابطہ مجاز کیا ہو۔

کمیشن کے رُکن سکریٹری، افسران اور دیگر ملازمین۔

11-(1) مرکزی حکومت اطلاع نامے کے ذریعے کسی افسر کو جو درجے میں حکومتِ بھارت کے جوائنٹ سکریٹری یا ایڈیشنل سکریٹری کے درجے سے کم کا نہ ہو، کمیشن کا رکن سکریٹری مقرر کرے گی اور کمیشن کو اس کے کارہائے منصبی کی موثر انجام دہی کے لیے ایسے دیگر افسران اور ملازم، جیسا کہ ضروری ہوں، دستیاب کرائے گی۔

(2) رُکن سکریٹری کمیشن کے کام کاج کے مناسب انتظام اور روزمرہ کے انصرام کے لیے ذمہ دار ہوگا اور ایسے دیگر اختیارات استعمال کرے گا اور ایسے دیگر فرائض انجام دے گا جیسا کہ مرکزی حکومت مقرر کرے۔

(3) کمیشن کی غرض کے لیے مقرر کئے گئے رکن سکریٹری، دیگر افسران اور ملازمین کو واجب الادا مشاہرے اور الاؤنس اور ملازمت کی دیگر قیود اور شرائط ایسی ہوں گی جیسا کہ مرکزی حکومت مقرر کرے۔

مشاہرے اور الاؤنس گرانٹوں میں سے ادا کئے جائیں گے۔

12- چیر پرسن اور اراکین کو قابل ادا مشاہرے اور الاؤنس اور انتظامی اخراجات جس میں دفعہ 11 میں محولہ رُکن سکریٹری، دیگر افسران اور ملازمین کو قابل ادا مشاہرے، الاؤنس اور پنشن شامل ہیں، دفعہ 27 کے ضمن (1) میں محولہ گرانٹوں میں سے ادا کئے جائیں گے۔

باب III

کمیشن کے کارہائے منصبی اور اختیارات

کمیشن کے کارہائے منصبی۔

13-(1) کمیشن مندرجہ ذیل تمام کارہائے منصبی یا ان میں سے کسی کارِمنصبی کو انجام دے گا، یعنی:۔

(الف) تحفظ حقوق اطفال کے لیے فی الوقت نافذ العمل کسی قانون کے ذریعے اور اس کے تحت فراہم کئے گئے حفاظتی اقدام کی جانچ کرے اور جائزہ لے اور اس کے موثر عمل درآمد کے لیے اقدام کی سفارش کرے؛

(ب) مرکزی حکومت کو سالانہ اور ایسے وقفوں پر، جیسا کہ کمیشن مناسب سمجھے، ان حفاظتی اقدام کے کئے جانے سے متعلق رپورٹ پیش کرے؛

(ج) اطفال کے حقوق کی خلاف ورزی کی تحقیقات کرے اور ایسے معاملوں میں قانونی کارروائی شروع کرنے کی سفارش کرے؛

(د) ایسے تمام اسباب کی جانچ کرے جو دہشت گردی، فرقہ وارانہ تشدد، فسادات، آفت قدرتی، گھریلو تشدد، ایچ آئی وی/ایڈز، جنسی تجارت، بدسلوکی، اذیت اور استحصال، فحش نگاری اور جسم فروشی کے ذریعے متاثرہ اطفال کے حقوق کے استفادہ کو روکیں اور مناسب تدارکی اقدامات کی سفارش کرے؛

(ہ) خصوصی نگہداشت اور تحفظ کے ضرورت مند بچوں سے متعلق معاملوں کی دیکھ بھال کرے جس میں مصیبت زدہ اطفال، حاشیہ بردار غیر مستفیض اطفال، قانون کی لڑائی میں مبتلا اطفال، کم سن بچے، بلا خاندان والے بچے اور قیدیوں کے بچے شامل ہیں اور مناسب تدارکی اقدامات کی سفارش کرے؛

(و) عہد ناموں اور دیگر بین الاقوامی دستاویزات کا مطالعہ کرے اور موجودہ حکمتِ عملیوں، پروگراموں اور حقوق اطفال کی دیگر سرگرمیوں کا میعادی جائزہ لے اور اطفال کے بہترین مفاد میں ان کی موثر عمل آوری کے لیے سفارش کرے؛

(ز) حقوق اطفال کے میدان میں تحقیقی کام کو ہاتھ میں لیں اور فروغ دیں؛

(ح) سماج کے مختلف طبقوں میں حقوق اطفال کی نسبت خواندگی پھیلائے اور ان حقوق کی نسبت دستیاب حفاظتی اقدام کی بیداری کو اشاعت، ذرائع ابلاغ، سیمنار اور دیگر دستیاب ذرائع کے ذریعے فروغ دے؛

(ط) مرکزی حکومت یا کسی ریاستی حکومت یا کسی دیگر اتھارٹی جس میں کسی تنظیم کے ذریعے چلائی گئی کوئی سماجی تنظیم شامل ہے، کے زیرنگراں کم سن اطفال کے تحویلی گھر یا بچوں کے لیے بنائی گئی کسی دیگر رہائشی جگہ یا ادارے کا معاینہ کرنا یا معاینہ کروانا جہاں علاج، اصلاح یا حفاظت کے مقصد کے لیے بچوں کو رکھا جاتا ہے یا ٹھہرایا جاتا ہے اور اگر ضروری پایا جائے تو ان حکام کے ساتھ تدارکی کاروائی کرائے؛

(ی) مندرجہ ذیل امور کی نسبت شکایات کی جانچ کی جائے اور از خود نوٹس لے، —

(i) حقوق اطفال کی محرومی اور خلاف ورزی؛

(ii) بچوں کے تحفظ اور ترقی کی توضیع کرنے والے قوانین کا عدم اطلاق؛

(iii) پالیسی فیصلہ جات، رہنما خطوط اور بچوں کی تکالیف کو کم کرنے کے مقصد کے لیے ہدایات کی عدم تعمیل اور بچوں کی بہبودی کو یقینی بنانے اور ایسے بچوں کو راحت فراہم کرنا؛ یا موزوں حکام سے ایسے معاملوں سے پیدا ہونے والے معاملوں کو درِدست لینا؛ اور

(ک) حقوق اطفال کے فروغ کے لیے ایسے دیگر کارہائے منصبی جیسا کہ یہ ضروری سمجھے، یا متذکرہ بالا کارہائے منصبی کے دیگر ضمنی معاملے۔

(2) کمیشن، نافذ العمل کسی قانون کے تحت باضابطہ تشکیل دیے گئے ریاستی کمیشن یا کسی دیگر کمیشن کے سامنے زیر التوا کسی معاملے کی تحقیقات نہیں کرے گا۔

تحقیقات سے متعلق اختیارات۔

14- دفعہ 13 کے ضمن (1) کے فقرہ (ی) میں محولہ کسی معاملے کی تحقیقات کرتے وقت کمیشن کو مجموعہ ضابطہ دیوانی، 1908 کے تحت کسی دعوے کی سماعت کرنے والی دیوانی عدالت کے اور بالخصوص مندرجہ ذیل امور کی نسبت تمام اختیارات حاصل ہوں گے، یعنی:-

(الف) کسی شخص کو طلب کرنا اور حاضر کروانا نیز حلف پر اس کے بیان لینا؛

(ب) کسی دستاویز کا انکشاف اور پیش کرنا؛

(ج) بیاناتِ حلفی پر شہادت لینا؛

(د) کسی عدالت یا دفتر سے کوئی سرکاری ریکارڈ یا اس کی نقل طلب کرنا؛

(ہ) گواہان یا دستاویزات کے ملاحظے کے لیے کمیشن جاری کرنا۔

(2) کمیشن کو، کوئی بھی معاملہ مجسٹریٹ کو، جو ایسے معاملے کی سماعت کا اختیار رکھتا ہو، پیش کرنے کا اختیار ہوگا اور مجسٹریٹ جسے کوئی ایسا معاملہ پیش کیا گیا ہو، ملزم کے خلاف شکایت سننے کی کارروائی کرے گا گویا کہ معاملہ مجموعہ ضابطہ فوجداری، 1973 کی دفعہ 346 کے تحت اس کو پیش کیا گیا ہو۔

اقدامات بعداز تحقیقات۔

15- کمیشن اس ایکٹ کے تحت کی گئی تحقیقات کی تکمیل پر مندرجہ ذیل میں سے کوئی بھی اقدامات کر سکے گا، یعنی:-

(i) جب تحقیقات تحفظ اطفال کی شدید نوعیت کی خلاف ورزی یا فی الوقت نافذ العمل کسی قانون کی توضیعات کی خلاف ورزی ظاہر کرے تو یہ متعلقہ حکومت یا اتھارٹی کو استغاثہ کے لیے کارروائی یا ایسی کوئی دیگر کارروائی کرنے کی سفارش کرے گا جیسا کہ کمیشن متعلقہ شخص یا اشخاص کے خلاف مناسب سمجھے؛

(ii) ایسی ہدایات، احکام یا رٹوں کے لیے جیسا کہ عدالت ضروری سمجھے یا سپریم کورٹ یا متعلقہ عدالت عالیہ سے

رجوع کرے؛

(iii) متاثرہ یا کنبے کے ارکان کو ایسی عبوری راحت عطا کرنے کے لیے جیسا کہ کمیشن ضروری سمجھے، متعلقہ حکومت یا اتھارٹی سے سفارش کرے گا۔

کمیشن کی سالانہ اور خصوصی رپورٹیں۔

16-(1) کمیشن مرکزی حکومت اور متعلقہ ریاستی حکومت کو ایک سالانہ رپورٹ پیش کرے گا اور کسی ایسے امر پر جو اس کی رائے میں ایسی فوری ضرورت اور اہمیت کا حامل ہو کہ اسے سالانہ رپورٹ کے پیش کئے جانے تک ملتوی نہیں کیا جانا چاہئے، کسی بھی وقت خصوصی رپورٹ پیش کر سکے گا۔

(2) مرکزی حکومت اور متعلقہ ریاستی حکومت، جیسی بھی صورت ہو، کمیشن کی سالانہ اور خصوصی رپوٹیں، کمیشن کی سفارشات پر کی گئی یا کی جانے والی مجوزہ کارروائی کی یادداشت اور وجوہات کے ہمراہ سفارشات کی نامنظوری کی، اگر کوئی ہو، اس رپورٹ کے حصول کی تاریخ سے ایک سال کی مدت کے اندر اندر بالترتیب پارلیمنٹ کے دونوں ایوان یا ریاستی قانون سازیہ، جیسی بھی صورت ہو، کے سامنے پیش کروائے گی۔

(3) سالانہ رپورٹ ایسے فارم، طریقہ سے تیار کی جائے گی اور اس میں ایسی تفاصیل درج ہوں گی جیسا کہ مرکزی حکومت مقرر کرے۔

باب IV

تحفظ حقوق اطفال کے لیے ریاستی کمیشن

حقوق اطفال کے تحفظ کے لیے ریاستی کمیشن کی تشکیل۔

17-(1) ریاستی حکومت ایک جماعت تشکیل دے سکے گی جسے .... (ریاست کا نام) تحفظِ حقوق اطفال کمیشن کہا جائے گا تاکہ وہ اس باب کے تحت ریاستی کمیشن کو تفویض کئے گئے اختیارات کا استعمال کر سکے اور اسے سپرد کئے گئے کارہائے منصبی انجام دے سکے۔

(2) ریاستی کمیشن مندرجہ ذیل اراکین پر مشتمل ہوگا، یعنی:-

(الف) ایک چیرپرسن جو ایک ممتاز شخص ہو اور جس نے اطفال کی بہبودی کو فروغ دینے کے لیے غیر معمولی کام کیا ہو؛ اور

(ب) مندرجہ ذیل شعبہ میں امتیاز، قابلیت، یکجہتی، رتبہ اور تجربہ رکھنے والے اشخاص میں سے ریاستی حکومت کے ذریعہ چھ ارکان، جن میں سے کم سے کم دو خواتین ہوں گی منتخب کئے جائیں گے:-

(i) تعلیم؛

(ii) صحت اطفال، نگہداشت، بہبود، یا ترقی اطفال؛

(iii) انصاف کم سن یا نظرانداز کئے گئے یا حاشیہ پر رکھے گئے اطفال کی نگہداشت یا معذور اطفال؛

(iv) بچہ مزدوری کا خاتمہ یا مصیبت میں اطفال؛

(v) اطفال کا علم نفسیات اور علم سماجیات؛

(vi) اطفال سے متعلق قوانین۔

(3) ریاستی کمیشن کا صدر مقام ایسی جگہ ہوگا جس کی صراحت ریاستی حکومت اطلاع نامہ کے ذریعہ کرے۔

چیر پرسن یا دیگر اراکین کی تقرری۔

18- ریاستی حکومت اطلاع نامہ کے ذریعے چیر پرسن اور دیگر اراکین مقرر کرے گی:

لیکن شرط یہ ہے کہ چیر پرسن کو بچوں سے متعلق محکمہ کے انچارج وزیر کی زیر صدارت میں ریاستی حکومت کے ذریعہ تشکیل دی گئی سہ رُکنی منتخبہ کمیٹی کی سفارشات پر مقرر کیا جائے گا۔

چیر پرسن اور اراکین کا میعادِ عہدہ اور شرایط ملازمت۔

19-(1) چیر پرسن اور ہر رُکن اس حیثیت سے اپنا عہدہ سنبھالنے کی تاریخ سے تین سال کی مدت کے لیے عہدہ پر رہے گا:

لیکن شرط یہ ہے کہ کوئی بھی چیر پرسن یا رکن دوبار سے زیادہ کے لیے عہدے پر فائز نہیں رہے گا:

مزید شرط یہ ہے کہ کوئی بھی چیر پرسن یا رُکن —

(الف) چیر پرسن کی صورت میں، 65 سال کی عمر پانے کے بعد؛ اور

(ب) رُکن کی صورت میں، 60 سال کی عمر پانے کے بعد،

اس حیثیت سے اپنے عہدہ پر نہیں رہے گا۔

(2) چیر پرسن یا کوئی رکن ریاستی حکومت کے نام اپنی دستخطی تحریر سے کسی بھی وقت اپنا استعفیٰ ارسال کر سکے گا۔

چیر پرسن اور اراکین کے مشاہرے اور الاؤنس۔

20- چیر پرسن اور اراکین کو واجب الادا مشاہرے اور الاؤنس اور اُن کی دیگر قیود اور شرایط ملازمت ایسی ہونگی جو ریاستی حکومت مقرر کرے:

لیکن شرط یہ ہے کہ نہ تو چیر پرسن اور نہ کسی رکن کے مشاہرے اور الاؤنس اور نہ ہی ان کی دیگر قیود اور شرائط ملازمت میں، جیسی کہ صورت ہو، ان کو نقصان پہونچاتے ہوئے ردوبدل کیا جائے گا۔

ریاستی کمیشن کے سکریٹری، افسران اور دیگر ملازمین۔

21-(1) ریاستی حکومت اطلاع نامے کے ذریعے ایک افسر کو جو ریاستی حکومت میں سکریٹری کے درجے سے کم کا نہیں ہو، کمیشن کا سکریٹری مقرر کرے گی اور ریاستی کمیشن کو ایسے دیگر افسران اور ملازمین دستیاب رکھے گی جو کارہائے منصبی کی موثر انجام دہی کے لیے ضروری ہوں۔

(2) سکریٹری ریاستی کمیشن کے امور کے مناسب انتظام اور اس کے روزمرہ کے انصرام کے لیے ذمہ دار ہوگا اور ایسے دیگر اختیارات استعمال کرے گا اور ایسے دیگر فرائض انجام دے گا جو ریاستی حکومت مقرر کرے؛

(3) ریاستی کمیشن کی غرض کے لیے مقرر کیے گئے سکریٹری، دیگر افسران اور ملازمین کے واجب الادا مشاہرے اور الاؤنس اور ملازمت کی دیگر قیود و شرائط ایسی ہوں گی جیسا کہ ریاستی حکومت مقرر کرے۔

مشاہرے اور الاؤنس گرانٹوں میں سے ادا کئے جائیں گے۔

22- چیرپرسن اور اراکین کو واجب الادا مشاہرے اور الاؤنس اور انتظامی اخراجات جس میں دفعہ 21 میں محولہ افسران اور دیگر ملازمین کو واجب الادا مشاہرے، پنشن اور الاؤنس شامل ہیں، دفعہ 28 کے ضمن (1) میں محولہ گرانٹوں میں سے ادا کئے جائیں گے۔

ریاستی کمیشن کی سالانہ اور خصوصی رپورٹیں۔

23-(1) ریاستی کمیشن ریاستی حکومت کو ایک سالانہ رپورٹ پیش کرے گا اور کسی ایسے امر پر جو اس کی رائے میں، ایسی فوری ضرورت یا اہمیت کا حامل ہو کہ اسے سالانہ رپورٹ پیش کئے جانے تک ملتوی نہیں کیا جانا چاہئے، کسی بھی وقت خصوصی رپورٹ پیش کر سکے گا۔

(2) ریاستی حکومت ضمن (1) میں محولہ تمام رپورٹیں، ریاست سے متعلق سفارشات پر کی گئی یا کی جانے والی مجوزہ کارروائی کی یادداشت اور ایسی کسی بھی سفارش کی نامنظوری کی، اگر کوئی ہو، وجوہات کے ہمراہ ریاستی مجلس قانون سازیہ کے ہر ایوان کے سامنے، جب کہ یہ دو ایوانوں پر مشتمل ہو، یا اگر ایسی مجلس قانون سازیہ ایک ایوان پر مشتمل ہو، اس ایوان کے سامنے پیش کروائے گی۔

(3) سالانہ رپورٹ ایسے فارم، طریقہ میں تیار کی جائے گی اور اس میں ایسی تفاصیل مندرج ہوں گی جیسا کہ ریاستی حکومت کے ذریعے مقرر کیا جائے۔

تحفظ حقوق اطفال کے لیے قومی کمیشن کی نسبت بعض توضیعات کا ریاستی کمیشنوں پر اطلاق۔

24- دفعات 7'8'9'10، دفعہ 13 کے ضمن (1) اور دفعات 14 اور 15 کی توضیعات کا ریاستی کمیشن پر اطلاق ہوگا اور وہ مندرجہ ذیل ردوبدل کے تابع، موثر ہوں گی، یعنی:-

(الف) ''کمیشن'' کے حوالہ جات سے ''ریاستی کمیشن'' کے حوالہ جات کا مفہوم لیا جائے گا؛

(ب) ''مرکزی حکومت'' کے حوالہ جات سے ''ریاستی حکومت'' کے حوالہ جات کا مفہوم لیا جائے گا؛

(ج) ''رکن سکریٹری'' کے حوالہ جات سے ''سکریٹری'' کے حوالہ جات کا مفہوم لیا جائے گا۔

باب V

اطفال کی عدالتیں

اطفال کی عدالتیں۔

25- اطفال کے خلاف جرائم یا حقوق طفل کی خلاف ورزی کی جلدی سماعت کی غرض سے، ریاستی حکومت، عدالتِ عالیہ کے اعلیٰ جج کی اتفاق رائے کے ساتھ بذریعۂ اطلاع نامہ ریاست میں کم سے کم ایک عدالت کی صراحت کرے گی یا ہر ضلع کے لئے ایک عدالت سیشن کی صراحت کرے گی جو مذکورہ جرائم کی سماعت کے لیے اطفال کی عدالت ہوگی:

لیکن شرط یہ ہے کہ اس دفعہ کے کسی امر کا اطلاق نہیں ہوگا اگر فی الوقت نافذ العمل کسی دیگر قانون کے تحت ایسے جرائم کے لیے، —

(الف) کسی عدالت سیشن کو پہلے ہی کسی خصوصی عدالت کے طور پر مصرحہ کیا گیا ہو؛

(ب) کوئی خصوصی عدالت پہلے ہی تشکیل دی گئی ہو۔

خصوصی پبلک پراسکیوٹر۔ 26- ہر اطفال کی عدالت کے لیے ریاستی حکومت، اطلاع نامہ کے ذریعے اس عدالت میں مقدمات کی پیروی کی غرض سے بحیثیتِ خصوصی پبلک پراسکیوٹر ایک پبلک پراسکیوٹر کی صراحت کرے گی یا ایک ایسا وکیل مقرر کرے گی جو بطور وکیل کم از کم سات سال سے وکالت کر رہا ہو۔

باب VI

مالیات، حسابات اور آڈٹ

مرکزی حکومت کی گرانٹیں۔ 27-(1) مرکزی حکومت اس بارے میں قانون کی رُو سے پارلیمنٹ میں کی گئی باضابطہ تخصیص کے بعد گرانٹوں کے طور پر کمیشن کو زرِ نقد کی ایسی رقوم ادا کرے گی جنہیں مرکزی حکومت اس ایکٹ کی اغراض کے لیے استعمال میں لانے کی خاطر ٹھیک سمجھے۔

(2) کمیشن اس ایکٹ کے تحت کارہائے منصبی انجام دینے کے لیے ایسی رقوم خرچ کر سکے گا جنہیں وہ ٹھیک سمجھے اور ایسی رقوم ضمن (1) میں محولہ گرانٹوں میں سے قابل ادا اخراجات متصور ہوں گی۔

ریاستی حکومت کی گرانٹیں۔ 28-(1) ریاستی حکومت اس بارے میں قانون کی رُو سے مجلس قانون سازیہ میں کی گئی باضابطہ تخصیص کے بعد گرانٹوں کے طور پر کمیشن کو زرنقد کی ایسی رقوم ادا کرے گی، جنہیں ریاستی حکومت اس ایکٹ کی اغراض کے لیے استعمال میں لانے کی خاطر ٹھیک سمجھے۔

(2) ریاستی کمیشن اس ایکٹ کے باب III کے تحت کارہائے منصبی کی انجام دہی کے لیے ایسی رقوم خرچ کر سکے گا جنہیں وہ ٹھیک سمجھے اور ایسی رقوم ضمن (1) میں محولہ گرانٹوں میں سے قابل ادا اخراجات متصور ہوں گی۔

کمیشن کے حسابات اور آڈٹ۔ 29-(1) کمیشن مناسب حسابات اور دیگر متعلقہ ریکارڈ رکھے گا اور ایسے فارم پر حسابات کا ایک سالانہ گوشوارہ مرتب کرے گا جو مرکزی حکومت بھارت کے کمپٹرولر اور آڈیٹر جنرل کے ساتھ مشورے سے مقرر کرے۔

(2) کمیشن کے حسابات کا آڈٹ کمپٹرولر اور آڈیٹر جنرل ایسے وقفوں سے کرے گا جن کی وہ صراحت کرے اور ایسے آڈٹ کے سلسلے میں کیے گئے کوئی اخراجات کمپٹرولر اور آڈیٹر جنرل کو کمیشن سے قابل ادا ہوں گے۔

(3) کمپٹرولر اور آڈیٹر جنرل نیز اس ایکٹ کے تحت کمیشن کے حسابات کے آڈٹ کے سلسلہ میں مقرر کیے گئے کسی شخص کو ایسے آڈٹ کے سلسلے میں وہی حقوق اور مراعات نیز اختیارات حاصل ہوں گے جو کمپٹرولر اور آڈیٹر جنرل کو کسی سرکاری حسابات کے آڈٹ کے سلسلے میں بالعموم حاصل ہوتے ہیں اور خاص طور پر اسے کھاتوں، حسابات، متعلقہ ووچر اور دیگر دستاویزات و کاغذات طلب کرنے کا اور کمیشن کے کسی دفتر کا معائینہ کرنے کا حق حاصل ہوگا۔

(4) کمیشن کے حسابات، جن کی کمپٹر ولرااور آڈیٹر جنرل یا اس بارے میں اس کے مقرر کئے گئے کسی دیگر شخص نے تصدیق کی ہو، ان پر آڈٹ رپورٹ کے ہمراہ کمیشن سال بہ سال مرکزی حکومت کو بھیجے گا اور مرکزی حکومت آڈٹ رپورٹ وصول ہونے کے بعد جتنی جلد ہو سکے اسے پارلیمنٹ کے ہر ایک ایوان کے سامنے رکھوائے گی۔

ریاستی کمیشن کے حسابات اور آڈٹ۔

30-(1) ریاستی کمیشن مناسب حسابات اور دیگر متعلقہ ریکارڈ رکھے گا اور ایسے فارم پر حسابات کا ایک سالانہ گوشوارہ مرتب کرے گا جو ریاستی حکومت بھارت کے کمپٹر ولرااور آڈیٹر جنرل کے ساتھ مشورے سے مقرر کرے۔

(2) ریاستی کمیشن کے حسابات کا آڈٹ کمپٹر ولرااور آڈیٹر جنرل ایسے وقفوں پر کرے گا جن کی وہ صراحت کرے اور ایسے آڈٹ کے سلسلے میں کئے گئے کوئی اخراجات کمپٹر ولرااور آڈیٹر جنرل کو ریاستی کمیشن سے قابل ادا ہوں گے۔

(3) کمپٹر ولرااور آڈیٹر جنرل نیز اس ایکٹ کے تحت ریاستی کمیشن کے حسابات کے آڈٹ کرنے کے سلسلے میں مقرر کئے گئے کسی شخص کو ایسے آڈٹ کے سلسلے میں وہی حقوق اور مراعات نیز اختیارات حاصل ہوں گے جو کمپٹر ولرااور آڈیٹر جنرل کو سرکاری حسابات کے آڈٹ کے سلسلے میں بالعموم حاصل ہیں اور خاص طور پر اسے کھاتوں، حسابات، متعلقہ ووچر اور دیگر دستاویزات و کاغذات طلب کرنے کا اور ریاستی کمیشن کے کسی دفتر کا معاینہ کرنے کا حق حاصل ہوگا۔

(4) ریاستی کمیشن کے حسابات، جن کی کمپٹرلرااور آڈیٹر جنرل یا اس بارے میں اس کے مقرر کئے گئے کسی دیگر شخص نے تصدیق کی ہو، ان پر آڈٹ رپورٹ کے ہمراہ ریاستی کمیشن سال بہ سال ریاستی حکومت کو بھیجے گا اور ریاستی حکومت آڈٹ رپورٹ وصول ہونے کے بعد جتنی جلد ہو سکے، اسے مجلس قانون سازیہ کے ہر ایک ایوان کے سامنے رکھوائے گی۔

باب VII

متفرق

نیک نیتی سے کی گئی کاروائی کا تحفظ۔

31- کسی ایسے امر کی نسبت جو اس ایکٹ یا اس کے تحت بنائے گئے کسی قواعد یا کسی حکم کی تعمیل میں نیک نیتی سے کیا گیا ہو یا کیا جانا مقصود ہو یا مرکزی حکومت، ریاستی حکومت، کمیشن یا ریاستی کمیشن کی یا اس کے اختیار سے کسی رپورٹ، کاغذ یا کاروائی کی اشاعت کی نسبت مرکزی حکومت، ریاستی حکومت، کمیشن، ریاستی کمیشن یا اس کے کسی رُکن یا مرکزی حکومت، ریاستی حکومت، کمیشن یا ریاستی کمیشن کی ہدایت کے تحت فعل کرنے والے کسی شخص کے خلاف کوئی دعویٰ، استغاثہ یا دیگر قانونی کارروائی نہیں کی جائے گی۔

چیر پرسن، اراکین اور افسران سرکاری ملازم ہوں گے۔

32- کمیشن، ریاستی کمیشن کا ہر ایک رُکن اور اس ایکٹ کے تحت کارہائے منصبی انجام دینے کے لیے کمیشن یا ریاستی کمیشن میں مقرر کیا گیا ہر ایک افسر مجموعہ تعزیرات بھارت کی دفعہ 21 کے معنوں میں سرکاری ملازم متصور ہوگا۔

اس مرکزی حکومت سے ہدایات۔

33-(1) اس ایکٹ کے تحت اپنے کارہائے منصبی کی انجام دہی کے لیے کمیشن کی قومی مفاد کی نسبت حکمتِ عملی

کے سوال پر ایسی ہدایات کے ذریعے رہنمائی کی جائے گی جو اسے مرکزی حکومت کے ذریعے دی جاسکیں گی۔

(2) اگر مرکزی حکومت اور کمیشن کے مابین کوئی تنازعہ پیدا ہوجائے آیا کہ قومی مفاد کسی نسبت حکمتِ عملی کا مسئلہ ہے یا حکمت عملی کا مسئلہ نہیں ہے تو اس پر مرکزی حکومت کا فیصلہ حتمی ہوگا۔

گوشوارے یا اطلاع۔

34- کمیشن مرکزی حکومت کو اپنی سرگرمیوں کی نسبت ایسی اطلاع اور گوشوارے فراہم کرے گا جو مرکزی حکومت کو وقتاً فوقتاً مطلوب ہوں۔

مرکزی حکومت کا قواعد بنانے کا اختیار۔

35-(1) مرکزی حکومت اطلاع نامے کے ذریعے اس ایکٹ کی توضیعات کے عمل درآمد کے لیے قواعد بنا سکے گی۔

(2) خاص طور پر، اور متذکرہ بالا اختیار کی عمومیت کو مُضرت پہنچائے بغیر ایسے قواعد سے مندرجہ ذیل تمام امور یا ان میں سے کسی امر کی توضیع ہو سکے گی، یعنی:-

(الف) دفعہ 6 کے تحت کمیشن کے چیئرپرسن اور اراکین کی ملازمت کی قیود و شرائط اور اُن کے مشاہرے اور الاؤنس؛

(ب) دفعہ 10 کے ضمن (4) کے تحت اپنے اجلاسوں میں کام کاج چلانے میں کمیشن کے ذریعے اپنائے جانے والا طریقہ کار؛

(ج) اختیارات اور فرائض جو دفعہ 11 کے ضمن (2) کے تحت کمیشن کے رکن سکریٹری کے ذریعہ استعمال کئے جاسکیں گے اور انجام دیئے جاسکیں گے؛

(د) دفعہ 11 کے ضمن (3) کے تحت کمیشن کے افسروں اور دیگر ملازمین کی ملازمت کی قیود و شرائط اور مشاہرے اور الاؤنس؛ اور

(ہ) ایسا فارم جس کے مطابق دفعہ 29 کے ضمن (1) کے تحت کمیشن کے ذریعہ حسابات کے گوشوارے اور دیگر ریکارڈ مرتب کئے جائیں گے۔

(3) اس ایکٹ کے تحت بنایا گیا ہر ایک قاعدہ اس کے بنائے جانے کے بعد جتنی جلد ہو سکے، پارلیمنٹ کے ہر ایک ایوان میں جب کہ اس کا اجلاس جاری ہو، تیس دنوں کی ایسی مجموعی مدت کے لیے رکھا جائے گا جو ایک اجلاس یا دو یا زائد یکے بعد دیگرے اجلاسوں پر مشتمل ہو اور اگر فوری بعد والے اجلاس یا متذکرہ بالا یکے بعد دیگرے اجلاسوں کے منقضی ہونے سے پہلے دونوں ایوان قاعدے میں کوئی ترمیم کرنے پر متفق ہوجائیں یا دونوں ایوان متفق ہوں کہ قاعدہ نہیں بنانا چاہیئے تو اس کے بعد قاعدہ صرف ایسی ترمیم شدہ صورت میں موثر ہوگا یا کوئی اثر نہ رکھے گا، جیسی کہ صورت ہو، تاہم کوئی ایسی ترمیم یا کالعدمی اس قاعدے کے تحت ماقبل کئے گئے کسی امر کے جواز کو مضرت نہیں پہنچائے گی۔

ریاستی حکومت کا قواعد بنانے کا اختیار۔

36-(1) ریاستی حکومت اطلاع نامے کے ذریعے اس ایکٹ کی توضیعات کے عمل درآمد کے لیے قواعد بنا سکے گی۔

(2) خاص طور پر اور متذکرہ بالا اختیار کی عمومیت کو مُضرت پہنچائے بغیر ایسے قواعد سے مندرجہ ذیل تمام امور یا ان میں سے کسی امر کی توضیع ہو سکے گی، یعنی:-

(الف) دفعہ 20 کے تحت ریاستی کمیشن کے چیر پرسن اور اراکین کی ملازمت کی قیود و شرائط اور ان کے مشاہرے اور الاؤنس؛

(ب) دفعہ 24 کے ساتھ پڑھ کر دفعہ 100 کے ضمن (4) کے تحت اپنے اجلاسوں میں کام کاج چلانے میں ریاستی کمیشن کے ذریعے اپنائے جانے والا طریقہ کار؛

(ج) اختیارات اور فرائض جو دفعہ 21 کے ضمن (2) کے تحت ریاستی کمیشن کے سکریٹری کے ذریعے استعمال کئے جا سکیں گے اور انجام دیئے جا سکیں گے؛

(د) دفعہ 21 کے ضمن (3) کے تحت ریاستی کمیشن کے افسروں اور ملازموں کی ملازمت کی دیگر قیود و شرائط اور مشاہرے اور الاؤنس؛ اور

(ہ) ایسا فارم جس کے مطابق دفعہ 30 کے ضمن (1) کے تحت ریاستی کمیشن کے ذریعے حسابات کے گوشوارے اور دیگر ریکارڈ مرتب کئے جائیں گے۔

(3) اس ایکٹ کے تحت بنایا ہوا ہر ایک قاعدہ، بنائے جانے کے بعد، جس قدر جلد ہو سکے، ریاستی مجلس قانون سازیہ کے ہر ایوان کے سامنے رکھا جائے گا، جہاں یہ دو ایوانوں پر مشتمل ہو یا جہاں ریاستی مجلس قانون سازیہ ایک ایوان پر مشتمل ہو، اُسی ایوان کے سامنے رکھا جائے گا۔

مشکلات رفع کرنے کا اختیار۔

37-(1) اگر اس ایکٹ کی توضیعات کو موثر بنانے میں کوئی مشکل پیدا ہو جائے تو مرکزی حکومت سرکاری گزٹ میں شائع شدہ حُکم کی رو سے ایسی توضیعات وضع کر سکے گی جو اس ایکٹ کی توضیعات کے نقیض نہ ہوں اور اسے مشکل رفع کرنے کے لیے ضروری معلوم ہوں:

لیکن شرط یہ کہ ایسا کوئی حکم اس ایکٹ کے نفاذ کی تاریخ سے دو سال کی مدت منقضی ہونے کے بعد صادر نہیں کیا جائے گا۔

(2) اس دفعہ کے تحت صادر کیا گیا ہر ایک حکم اس کے صادر ہونے کے بعد جتنی جلدی ممکن ہو سکے پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں کے سامنے رکھا جائے گا۔